سوال

(272)اگر کوئی ذمہ دار جو بارہ ۱۲ سنتیں ہیں لئ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ذمہ دار جو بارہ ۱۲ سنتیں ہیں ان کو واجب قرار دیتا ہے، کیا اس کی نافرمانی کرنی صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس ذمہ دار شخصیت سے یہ کہہ سکتا ہے کہ بارہ سنتیں ہیں، فرض واجب نہیں۔ البتہ ان سنتوں کی ادائیگی میں سستی و کوتاہی نہ کرے، کیونکہ روزِقیامت فرض نماز کے علاوہ نفل نماز سے فرض نماز کی کمی کوتاہی پوری کی جائے گی۔ جیسا کہ سنن ابی داؤد1 میں مذکور ہے۔

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان بندہ اللہ تعالی کےلیے فرض نمازوں کے علاوہ روزانہ بارہ رکعتیں تطوع پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کےلیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔''2]

چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت نمازِ فجر سے پہلے۔ ۲۴ ۶ ۱۴۲۳ھ

1 کتاب الصلاۃ باب قول النبیؐ کل صلاۃ لایتمھا صاحبھا تتم من تطوعہ، ترمذی صلاۃ باب ماجاء أن اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلاۃ

2 مسلم صلاۃ المسافرین باب السنن الراتبۃ قبل الفرائض وبعدھن وبیان عددھن

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04